مسنون دعائیں

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند دعاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مرتب
حفظ الرحمن الاعظمی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

مسنون دعائیں

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے
والی مستند مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے جن
کا عمل میں لانا ہر مسلمان کے لیے باعث سعادت ہے

مرتبہ
حفظ الرحمٰن اعظمی ندوی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

۱۴۱۹ھ ۱۹۹۸ء

ایک نظر

کتاب میں عموماً ایک حدیث کے کئی مصادر ذکر کیے گئے ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سبھی مصادر کے الفاظ اور ان کی ترتیب میں سو فی صد مطابقت ہو بلکہ نفسِ مضمون سے مطابقت کافی سمجھی جائے گی۔ البتہ کم از کم کسی ایک مصدر سے الفاظ کی مطابقت ضروری ہے۔

ذیل میں وہ رموز و اشارے درج کیے جاتے ہیں جو حاشیے میں حدیث کے مصادر ذکر کرتے وقت استعمال کیے گئے ہیں، نیز ان رموز کے بعد قوسین میں حدیث کے نمبر یا کتاب کی جلد و صفحے تحریر کر دیے گئے ہیں تاکہ مراجعہ میں سہولت ہو، وہ رموز یہ ہیں۔

خ / صحیح بخاری	د / سنن ابو داؤد
م / صحیح مسلم	جه / سنن ابن ماجه
حب / صحیح ابن حبان (موارد)	ن / سنن نسائی
حم / مسند احمد	دی / سنن دارمی
خد / بخاری فی الأدب المفرد	ك / مستدرک حاکم
ت / جامع ترمذی	طب / معجم طبرانی

تقریظ

از محدث جلیل علامہ حبیبُ الرحمٰن الاعظمی رحمہُ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"مسنون دعائیں" ان دعاؤں کا ایک مستند مجموعہ ہے، جو حدیثوں میں وارد ہوئی ہیں، اس مجموعہ یا رسالہ کے مولف عزیزی مولوی حفظ الرحمٰن ندوی نے جو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی فراغت حاصل کر چکے ہیں ـــ احادیث کے ذخیرہ سے بقدر کفایت دعائیں ان کے اردو ترجمہ کے ساتھ یکجا کر دی ہیں۔ دعاؤں کے انتخاب میں انھوں نے اچھے علمی ذوق کا ثبوت دیا ہے۔

فاحسن اللہ جزاءہ ونفع بہ،

حبیب الرحمٰن الاعظمی

۴ ر ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ وَمَنْ سَارَ عَلٰی نَهْجِهِمْ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ : اَمَّا بَعْدُ !

دُعا کے معنی ہیں پکارنے کے، یعنی اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو پکارنا، جس کا حکم خالقِ کائنات نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً۔ (الأعراف : ۵۴) اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بھی پکارا کرو۔

یہ دعا درحقیقت بندگی کے اظہار کا ایک خاص مظہر ہے اور اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کرنے کا ایک اہم وسیلہ، اسی لئے اسے عبادت سے تعبیر کیا گیا ہے نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

دعا عین عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۔ (غافر: ۶۰)	تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے مُنہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے (۱)

سچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں دُعائیں تعلیم فرمائی ہیں جو کتب حدیث کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکی ہیں۔ سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کھاتے پیتے، پہنتے اوڑھتے غرض ہر حالت اور ساعت میں آپ کی زبان مبارک پر اللہ کا ذکر جاری رہتا تھا۔ کتبِ حدیث کا ایک حصہ آپکی انہی دُعاؤں اور مبارک کلمات پر مشتمل ہے۔

---

(۱) جہ (۳۸۲۸) ت (۳۳۶۹)

آئیے ہم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے آپ کی زبانِ فیض اثر سے جو دعائیں ادا ہوئیں یا آپ نے اُمت کو تعلیم فرمائیں۔ ان مبارک کلمات کے ذریعہ اللہ رب العزت کو یاد کریں، اس سے لو لگائیں اور اسی سے ہم اپنی مرادیں مانگیں۔

حفظ الرحمٰن الأعظمی الندوی

الذید ۲۳ / ۴ / ۱۴۰۵ھ

الشارقہ ۱۵ / ۱ / ۱۹۸۵ء

سوکر اٹھنے کی دعا

(۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر کہتے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا۔	خداوندا! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے

اور جب سوکر اٹھتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر اس طرح ادا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (۱)	سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا اور ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔

کوئی چیز پہننے کے وقت کی دعا

(۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

(۲) خ (٦٣١٤) ت (٣٤١٣) جہ (٣٨٨٠) م (٢٧١١) ابن السنی (١٤)

علیہ وسلم جب کوئی لباس (کرتا، چادر یا عمامہ) پہنتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ۔	اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کی اور جس غرض کے لئے یہ ہے اس کی بھلائی کی اِستدعا کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور جس غرض کے لئے یہ ہے اسکے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

(۳) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ایک مرتبہ نیا کپڑا پہن کر یہ دعا کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ	سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی

(۳) حم، ت، جہ دیکھئے مشکوٰۃ المصابیح (۴۳۷۴)

بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ .	شرمگاہ چھپاتا ہوں اور جسے میں اپنی زندگی میں سامانِ زینت بناتا ہوں ۔

پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور یہی دعا پڑھی، پھر اپنے پرانے کپڑے کو صدقہ کر دیا تو وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے ظل وحمایت، اس کی حفاظت و پردہ داری میں ہوگا۔

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گھر سے نکلتے وقت یہ کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا	میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ پر میرا بھروسہ ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ

(۴) ت (۳۴۲۲) د (۵۰۹۵) حب (۲۳۷۰)

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ | کوئی طاقت کام آسکتی ہے اور نہ کوئی قوت

اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا جاتا ہے تجھے پوری رہنمائی مل گئی تیرا کام سدھار دیا گیا، تجھ کو محفوظ کر لیا گیا، اور شیطان نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

گھر میں داخل ہونیکے وقت کی دعا

(۵) حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی گھر میں داخل ہو تو یہ کہتا ہوا داخل ہو اور یہ کہنے کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا

اے خدا! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور گھر کے باہر جانے کی خیر و برکت مانگتا ہوں، ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر نکلے اور اپنے

---

(۵) د (۵۰۹۶)

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔	پروردگار خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔

پائخانہ میں داخل ہونے کی دعا

(٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کو جاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ	اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ	ذکور واناث شیاطین سے۔

پائخانہ سے نکلنے کے وقت کی دعا

(٧) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے

(٦) خ (١٤٢) م (٣٧٥) ت (٥) د (٥،٤) (٧) جہ (٣٠١)
ابن السنی (٢٢)

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِيْ۔	مجھ سے تکلیف والی چیز دور فرمائی اور مجھے عافیت دی۔

وضو سے فارغ ہونے کی دعا

(۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی وضو کرے مکمل اور خوب اچھی طرح کرے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوگا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

(۸) م (۲۳۴) ت (۵۵) اللھم اجعلنی کی زیادتی ترمذی سے ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔	اے اللہ تو مجھے توبہ کرنیوالوں میں سے بنادے اور پاک رہنے والوں میں سے۔

مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعا

(۹) حضرت ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔	اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے باہر نکلنے لگے تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔	اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا طلب گار ہوں۔

---

(۹) م (۷۱۳) د (۴۶۵) ن (۲/۵۳) الفاظ مسلم کے ہیں، ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ میں دعا سے پہلے "فليسلّم على النبي صلى الله عليه وسلّم" کی روایت ہے۔

اذان کے بعد کی دعائیں

(۱۰) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان کی آواز سن کر یہ کہے تو وہ شخص قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَاً الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوداً الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ۔	اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص درجہ عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود سے نواز جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

(۱۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت یہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

(۱۰) خ (۶۱۴) ت (۲۱۱) جہ (۷۲۲) (۱۱) م (۳۸۶) د (۵۲۵) ت (۲۱۰)

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں اللہ کو رب مان کر خوش ہوں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر خوش ہوں اور اسلام کو دین حق مان کر

مغرب کی اذان کے بعد

(۱۲) ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مغرب کی اذان کے بعد یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ

اے اللہ! یہ تیری رات آرہی ہے تیرا دن رخصت ہو رہا ہے۔ تیرے موذنوں کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ ایسے وقت

---

(۱۲) د (۵۳۰)

فَاغْفِرْ لِیْ ۔	میں میری مغفرت فرما۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعائیں

تکبیر تحریمہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دُعائیں منقول ہیں، جن میں سے دو ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ۔	اے خدا! تو پاک ہے، تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

(۱۳) جہ (۸۰۶) د (۷۷۶) ن (۱۲۲/۲) (۱۴) خ (۷۴۴) م (۵۹۸)

وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان ذرا سا توقف فرماتے۔ مَیں نے ایک مرتبہ عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے بتلا دیجیے کہ تکبیر تحریمہ اور قرآت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا۔ مَیں یہ کہتا ہوں :

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دُوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے اور اے اللہ! تو مجھے خطاؤں سے ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک و صاف کر دیا جاتا ہے، اور اے اللہ! تو میری خطائیں پانی برف اور اولے سے دھو ڈال۔

رکوع اور سجدے کی دعائیں

(۱۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپؐ رکوع میں کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ	پاک ہے میرا بزرگ رب

اور سجدے میں کہتے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى	پاک ہے میرا عالی شان رب

(۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	تو نہایت پاک ذات پاک صفت والا
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ	ہے ہمارا رب ہے، فرشتوں اور

---

(۱۵) ت (۲۶۱) د (۸۷۱) جہ (۸۸۸) ن (۲/۲۲۴)

(۱۶) م (۴۸۷) د (۸۷۲) ن (۲/۲۲۴)

وَالرُّوحِ۔	روح الامین (جبریل) کا رب ہے۔

(۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَخَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ۔	اے اللہ! تیرے ہی لئے میں نے رکوع کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیری فرمانبرداری کی اور تیرے ہی لیے میرے کان، نگاہیں، مغز، ہڈیاں اور رگ پٹھے سب جھکے ہوئے ہیں۔

(۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدے میں یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ	اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دے۔ چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے

(۱۷) ت (۳۴۱۷) (۳۴۱۹) م (۷۷۱) (۱۸) م (۴۸۳) و (۸۷۷)

وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ ۔	ظاہر اور پوشیدہ

رکوع سے اُٹھنے کے بعد

(۱۹) حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک روز نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا تو آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ۔	اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ اور مبارک تعریفیں۔

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ یہ کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے کہا میں، آپ نے فرمایا۔ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے

---

(۱۹) د (۷۷۰) (۷۷۳) ن (۹۶/۲)

سے اس بات میں سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو پہلے کون نامہ اعمال میں لکھے۔

(۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم لوگ کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوگا۔ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا

(۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ	اے اللہ! میری مغفرت فرمادے مجھ

(۲۰) خ (۷۹۰) م (۴۰۹) د (۸۴۸)

(۲۱) د (۸۵۰) ت (۲۸۴) جہ (۸۹۸) الفاظ ابوداؤد کے ہیں)

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ ۔	پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، سیدھے راستے پر چلا اور رزق عطا کر۔

تشہد

(٢٢) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا تشہد پڑھنا سکھایا۔ جس طرح کہ وہ ہم کو قرآن کی سورہ کی تعلیم دیا کرتے تھے، وہ یہ ہے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	تمام قولی بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں یا تمام ادب و تعظیم کے کلمات، ہماری نمازیں اور تمام صدقات سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

(٢٢) خ (٦٢٦٥) م (٤٠٢)

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اور اس کی برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تشہد کے بعد درود شریف

(۲۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ بتا دیا، اب ہم کو آپ یہ بتا دیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو۔

---

(۲۳) متفق علیہ، مشکوۃ المصابیح (۹۱۹) شرح السنۃ (۶۸۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اے اللہ! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور ان کی آل پر رحمت فرمائی، تو حمد و ستائش کے لائق ہے اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تو محمدؐ اور آل محمدؐ کو برکتیں عطا فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیمؑ کو برکتیں عطا فرمائیں، تو حمد و ستائش کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں

(۲۴) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دُعا بتا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں۔ آپؐ

---

(۲۴) خ (۸۲۴) م (۲۷۰۵)

نے ارشاد فرمایا یوں کہا کرو :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔	اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ تو اپنے فضل سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما بلاشبہ تو ہی بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

(۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے (یعنی اس سے فارغ ہوجائے) تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ اس طرح مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ	اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں

(۲۵) م (۵۸۸) د (۹۸۳) جہ (۹۰۹) ن (۵۸۰۳) الفاظ مسلم کے ہیں

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ	اور زندگی و موت کی آزمائشوں اور دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

(۲۶) حضرت علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ	اے اللہ! میرے گناہ معاف کردے جو میں نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا کے کئے اور جو علانیہ کئے اور جو میں نے زیادتی کی اُسے بھی معاف کردے اور اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے بڑھانیوالا ہے اور تو ہی پیچھے

(۲۶) د (۱۵۰۹) ت (۳۴۱۷)

إِلَّا أَنْتَ۔	کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(٢٧) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعا کرتے تھے۔

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ	وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ	اس کی فرمانروائی ہے اور اسی کے لئے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى	سب تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا	اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے
أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ	تو نہ دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ	اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے

(٢٧) خ (٨٤٤) م (٥٩٣) د (١٥.٥)

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

مقابلے میں کام نہیں آسکتی۔ (اسے عملِ صالح اور تیری اطاعت و فرمانبرداری کام آئے گی)

(۲۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہوگی۔

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۖ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ ۖ مَنْ

اللہ تعالیٰ ایسی ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ جاوید ہے۔ تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اسے نہ اونگھ لگتی ہے۔ اور نہ وہ سوتا ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اس کی ملکیت ہیں، ایسا

---

(۲۸) ابن السنی (۱۲۲) ابن القیم نے یہ حدیث الوابل الصیب میں بحوالہ النسائی الکبیر نقل کیا ہے دیکھئے ص (۲۲۹)

ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

(سورہ بقرہ : ۲۵۵)

کون ہے ہے جو اس کے پاس اسکی
اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرے جو
کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ
جانتا ہے ان سے جو اوجھل ہے۔ اس سے
بھی وہ واقف ہے اور وہ اس کی معلومات
میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں
لاسکتے۔ الا یہ کہ وہی جس قدر علم دینا
چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور
زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے ان دونوں
کی حفاظت اس کے لئے باعث تھکن
نہیں ہے اور وہ عالیشان اور عظیم الشان
ذات ہے۔

دعائے قنوت

(۲۹) قنوت میں دو دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے جمہور علماء نے اس کو ترجیح دی ہے جو حضرت حسن بن علیؓ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات تعلیم فرمائے جن کو میں قنوت وتر میں پڑھتا ہوں، وہ یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ	اے اللہ! جن لوگوں کو تو ہدایت فرمائے ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے،

(۲۹) (۱۴۲۵) ت (۴۶۳) جه (۱۱۷۸) حم (۱۹۹/۱) شرح السنة (۱۲۸/۲)

طبرانی اور بیہقی نے ولا یذل من والیت کے بعد ولا یعز من عادیت روایت کیا ہے اور نسائی نے دوسرے طریق سے اخیر میں وصلی اللہ علی النبی محمد ذکر کیا ہے دیکھئے بلوغ المرام حدیث (۲۴۳) اور ابن خزیمہ اور ابن ابی شیبہ وغیرہ نے وتعالیت کے بعد لا منجا منك الا الیك کا ذکر کیا ہے۔ دیکھئے البانی کی صفة صلوٰة النبیؐ ص ۱۶۱ مطبوعہ المکتب الاسلامی۔

وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ۔	اور جن کو تو عافیت دے ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو کارساز بنے ان کے ساتھ میرا بھی کارساز بن، اور ان تمام چیزوں میں جو تو نے مجھے دی ہیں برکت دے اور جو تو نے میرے لئے مقدر کیا ہے مجھے اس کے شر سے بچا، تیرا ہی حکم چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو دوست ہوگیا وہ ذلیل وخوار نہیں ہوتا تو برکت والا ہے اے پروردگار اور عظیم الشان ہے
(۳۰) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُثْنِیْ	اے اللہ! ہم تجھی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔

(۳۰) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص (۳۰) مطبوعہ الدار السلفیہ بمبئی

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا	اور تیری تعریف کرتے ہیں تیری ناشکری
نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ	نہیں کرتے اور جو تجھ سے نافرمانی کرتا
وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ	ہے اس سے تعلق ختم کر لیتے ہیں،
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں
وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ	اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور
وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ	تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف
وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى	دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں اور تیرے
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ	عذاب سے خوف کھاتے ہیں اور تیری
الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔	رحمت کے امیدوار ہیں۔ بیشک تیرا
	یقینی عذاب کافروں کو پہنچ کر رہے گا۔

صبح و شام کی دعائیں

(۳۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو

---

(۳۱) خد (۱۱۹۹) ت (۳۸۸۸) د (۵۰۶۸) جہ (۳۸۶۸)
حب (۲۳۵۴)

تعلیم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اللہ کے حضور میں عرض کرے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔	اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں، اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور پھر تیرے ہی پاس حاضر ہوں گے۔

اور جب شام ہو تو یہ کہے؛

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ	اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور تیرے

ہی پاس لوٹ کر جائیں گے	اَلْمَصِیْرُ۔

(۳۲) حضرت ابان بن عثمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہے

اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

سونے کے وقت کی دعائیں

(۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

(۳۲) ت (۳۳۸۵) ر (۵۰۸۸) جہ (۳۸۶۹) حب (۲۳۵۲) ک (۱،۵۱۴)
(۳۳) دیکھئے حاشیہ نمبر ۱

وسلم جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے۔ پھر یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَ أَحْيَا۔	اے اللہ! مجھے تیرے ہی نام پر مرنا اور جینا ہے۔

اور جب سو کر اٹھتے تو اس طرح کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔	اس اللہ کی حمد و ثنا ہے جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلایا اور ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔

(۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سونے کے لئے لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور جسم مبارک پر جہاں تک آپ کے ہاتھ پہنچتے پھیرتے، پہلے سر

---

(۳۴) خ (۵۷۴۸) م (۲۱۹۲)

اور چہرے پر اس کے بعد جسم کے اگلے حصہ پر پھیرتے، ایسا تین دفعہ کرتے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے ایسا کرنے کا حکم فرماتے۔

(۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر سونے کے لئے جائے تو وہ اپنا بستر اپنے تہبند کے کنارے سے (یا کسی بھی کپڑے سے) تین مرتبہ جھاڑے کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں اس پر کون سی چیز آپڑی تھی، پھر یہ دعا پڑھے۔

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا	اے اللہ! تیرے ہی نام پر میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے اُسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری روح قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت

(۳۵) خ (۶۳۲۰) م (۲۷۱۴)

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۔	فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

نیند نہ آئے تو کیا پڑھے

(۳۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا یہ دعا کرو:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ	اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں نیند میں ڈوب گئیں اور تو زندہ رہنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ تو سوتا ہے اے ابدی زندہ رہنے والے اے نگہبان

(۳۶) ابن السنی (۷۵۴) طب (مجمع الزوائد (۱۲۸/۱۰)

لَيْلِيْ وَ أَنِمْ عَيْنِيْ ۔	تو میری رات پُر سکون بنادے اور میری آنکھوں کو نیند بخش دے۔

حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میری بے خوابی دور فرمادی۔

سوتے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے

(۳۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور یہ دعا پڑھ لے تو اسے وہ ڈراؤنا خواب کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا، دُعا یہ ہے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ	مَیں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے اس کے بندوں کے شر سے

---

(۳۷) ت (۳۵۱۹) د (۳۸۹۳) حم (۲/۱۸۱) ابن السنی (۷۵۳)

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔	شیاطین کے وسوسوں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔

قرض دور کرنے کی دعائیں

(۳۸) یہ دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو صبح وشام پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائی تھی جس کے پڑھنے سے ان کے تمام قرض بآسانی ادا ہو گئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ	اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں معذوری کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں کنجوسی اور بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غالب آجانے سے

(۳۸) د (۱۵۵۵)

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔	اور تیری پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے قہر اور دباؤ سے۔

(۳۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے قرض پہاڑ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ أَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔	خداوندا! مجھے حلال رزق دے کر حرام سے بچا دے، اور تو اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے غیروں سے بے نیاز کر دے۔

مشکل اور دشواری کے وقت

(۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

---

(۳۹) ت (۳۵۵۵) و بیہقی در الدعوات الکبیر، دیکھئے مشکاۃ المصابیح (۲۴۴۹)

(۴۰) حب (۲۴۲۷) ابن السنی (۳۵۳)

علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا۔	اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنائے وہی آسان ہے، اور اگر تو چاہے تو مشکل کو آسان کر دے۔

تکلیف کے وقت کیا پڑھے

(۴۱) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے جسم کی تکلیف والی جگہ پر رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ	میں اللہ کے جلال وقدرت کی پناہ لیتا ہوں۔ اس تکلیف کے شر سے جو میں

---

(۴۱) حم (۲۲۰۲) جہ (۳۵۲۲) د (۳۸۹۱) ت (۲۰۸۱)

مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔	محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

(۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور یہ دعا کرتے۔

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔	اے لوگوں کے پروردگار تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی کامل شفا دے کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

دشمن سے خوف کے وقت

(۴۳) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

---

(۴۲) خ (۵۷۵۰) م (۲۱۹۱) (۴۳) د (۱۵۳۷)

اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن سے خطرہ محسوس ہوتا ہے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔	اے اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

دشمن کے مرنے پر کیا کہے

(۴۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! خدائے عزوجل نے ابوجہل کو ہلاک کر دیا تو آپ نے فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ دِیْنَهٗ۔	تمام حمد و ثنا اس اللہ کے لیئے ہے جس نے اپنے بندے کی نصرت کی اور اپنے دین کو عزت و غلبہ سے نوازا۔

---

(۴۴) ابن السنی (۵٦٧)

جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے

(۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت خوف و دہشت کا باعث ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنے مومن بھائی کے انتقال کی خبر ملے تو یہ کہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا	بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اور ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔ یا اللہ! تو اس کو اپنے مخلص بندوں میں لکھ دے، اور اس کی کتاب علیین میں لکھ رکھ اور پسماندگان میں اس کا قائم مقام بن جا اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور

(۴۵) ابن السنی (۵۶۶)

تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ | نہ اس کے بعد ہم کو آزمائش میں ڈال۔

نمازِ جنازہ میں میّت کے لئے دعا

(۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے کی نماز پڑھتے تو یہ دُعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، ہمارے حاضروں، ہمارے غائبوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے ہمارے مردوں، ہماری عورتوں سب کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، اسے

---

(۴۶) د (۳۲۰۱) جہ (۱۴۹۸) حم (۲/۳۶۸) ک (۱/۳۵۸) الفاظ حدیث ابن ماجہ کے ہیں۔

عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ	ایمان کی حالت میں موت دے، اے اللہ
لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ	اس میت پر صبر کرنے کے اجر سے ہمیں
وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔	محروم نہ کر اور نہ ہمیں تو اس کے بعد
	گمراہ کر۔

میت کو قبر میں رکھے تو کیا کہے

(۴۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ دعا کی تھی۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ	اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اسی
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا	میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، اور
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى	اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے، اللہ
بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ	کے نام پر اور اللہ کی راہ میں اور رسول

(۴۷) حم (۵/۲۵۴) ک (۲/۳۴۸)

اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب اور طریقے پر۔

زیارت قبر کیلئے قبرستان جائے تو کیا کہے

(۴۸) حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ	اس دیار کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، انشاءاللہ ہم تم سے عنقریب آملیں گے، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔



(۴۸) م (۹۷۵) ن (۴/۹۴)

آندھی اور طوفان کے وقت کیا کہے

(۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی آتی تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ۔

خداوندا: میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے خیر کا طالب ہوں، میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی۔

---

(۴۹) ت (۳۴۴۵) م (۸۹۹) الفاظ مسلم کے ہیں۔ ترمذی میں اسالك من خيرها " ہے

بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا

(۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دُعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔	اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے نہ مار، اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں امن و عافیت سے نواز

پہلی رات کا چاند دیکھے تو کیا پڑھے

(۵۱) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

---

(۵۰) خد (۷۱۲) ت (۳۴۴۶) امام بخاری نے "بصعقك" روایت کیا ہے۔

(۵۱) ت (۳۴۴۷) حم (۱/۱۶۲) دی (۳/۲) حب (۲۳۷۵) ابن السنی (۶۴۶) الفاظ حدیث ابن السنی کے ہیں۔

اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ تَعَالٰى	خداوندا! یہ چاند ہم پر امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ طلوع کرنا، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

روزہ افطار کرنے کی دعائیں

(۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یہ کہتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ	پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اجر و ثواب یقینی ہو گیا۔ انشاء اللہ۔

(۵۳) حضرت معاذ بن زہرہ (تابعی) روایت کرتے ہیں کہ انھیں یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا کرتے۔

---

(۵۲) د (۲۳۵۷) ک (۴۲۲/۱) ابن السنی (۴۷۹) (۵۳) د (۲۳۵۸)

اے اللہ! میں نے تیرے ہی واسطے روزہ رکھا، اور تیرے ہی رزق سے میں نے افطار کیا۔	اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

کسی دُوسرے کے یہاں کچھ تناول کرے تو کیا کہے

(۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہؓ کے پاس تشریف لے گئے تو وہ روٹی اور تیل لائے جس سے آپ نے تناول فرماکر یہ دعائیہ کلمات کہے:

تمہارے یہاں روزہ دار روزہ کھولیں۔ اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے حق میں دعا کریں۔	اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ

(۵۴) د (۳۸۵۴) جہ (۱۷۴۷) حم (۱۳۸/۳) ابن السنی (۴۸۳)

سفر پر جانے اور اس سے واپس آنے کی دعا

(۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر کے لیے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ اس کے بعد یہ دعا کرتے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

پاک و بے عیب ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس کو قابو میں دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہیں تھے، اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کی اور ان اعمال کی درخواست

---

(۵۵) م (۱۳۴۲)

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا
هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي
الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
وَالْاَهْلِ۔

کرتے ہیں جو تجھے پسند ہے، اے
اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان فرما دے اور
اس کی دوری کم کر دے۔ اے اللہ!
بس تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق اور
سہارا ہے اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے
مال و جائداد اور اہل و عیال کی دیکھ
بھال کرنے والا ہے، اے اللہ میں
تیری پناہ چاہتا ہوں۔ سفر کی مشقت
اور تکلیف دہ منظر سے، اور اس سے
کہ سفر سے واپسی پر اہل و عیال اور مال و
جائداد میں کوئی بری بات کا سامنا
کروں۔

اور سفر سے واپس ہوتے تو یہی کلمات کہتے لیکن اخیر میں ان کلمات کا

اضافہ کرتے۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔	ہم واپس لوٹنے والے توبہ کرنے والے اور عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کرنے والے۔

رخصت کرنے والا کیا کہے

(۵۶) حضرت قزعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ان سے کہا آؤ تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت فرمایا تھا۔ (اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔)

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ	تمہارے دین، امانت اور آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

---

(۵۶) د (۲۶۰۰) حب (۲۳۷۶) ک (۴۴۲/۱)

سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا

(۵۷) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ جب کوئی اثنائے سفر کسی جگہ اُترے اور یہ دُعا کرلے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ	میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ مانگتا ہوں
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	اس کی مخلوقات کے شر سے ۔

تو جب تک وہ وہاں سے روانہ نہ ہو جائے اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔

کسی بستی میں داخل ہونے کی دُعا

(۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۵۷) م (۲۷۰۸) (۵۸) حب (۲۳۷۷) ابن السنی (۵۲۸) ک (۴۴۶/۱)

کا دستور تھا کہ جب سفر میں وہ بستی نظر آتی جہاں آپ جانا چاہتے تھے۔ یہ دعا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ	اے اللہ! میں تجھ سے اس بستی کی اچھائی
مِنْ خَيْرِ هٰذِهٖ وَخَيْرِ	کا طالب ہوں، اور اس اچھائی اور بھلائی
مَا جَمَعْتَ فِيْهَا وَ	کا جو اس میں ہے اور میں تیری پناہ لیتا
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا	ہوں، اس کے شر سے اور اس شر سے
وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا	جو اس میں ہے، اے اللہ تو ہمیں اس
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَيَاهَا	بستی کی اچھی پیداوار سے ہمارا رزق بناہ
وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا	اور اس کی بیماری اور بلا سے ہمیں بچا اور
وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَ	اس بستی والوں کے دل میں ہماری محبت
حَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا	ڈال دے اور اس کے صالح افراد کی محبت
اِلَيْنَا۔۔	ہمارے اندر پیدا کر دے۔



کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا

(۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہہ لے۔ اگر کہنا بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو یوں کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ ۔	اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دُعا

(۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے۔

---

(۵۹) د (۳۷۶۷) حب (۱۳۴۱) ک (۱۰۸/۴)

(۶۰) د (۳۸۵۰) ت (۳۴۵۳) جہ (۳۲۸۳) ابن السنی (۴۵۸) حم (۳۲/۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں مسلمان بنایا۔

کھانا کھلانے والے کے لئے دعا

(۶۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھلانے والے کو یہ دعا فرمائی ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔	خداوندا! تو نے جو رزق انہیں دیا ہے۔ اس میں برکت عطا فرما اور ان کے گناہ بخش دے، اور ان پر رحم فرما۔

یا دُعا نمبر ۵۴ پڑھے۔

نیا میوہ و پھل دیکھنے کی دُعا

(۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

---

(۶۱) م (۲۰۴۲) ابن السنی (۴۷۷) (۶۲) ابن السنی (۲۸۱)

علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب فصل کا نیا میوہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا۔ تو اسے اپنی آنکھوں پر پھر اپنے ہونٹوں پر رکھ کر یہ دعا فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ۔	خداوندا! تو نے ہمیں فصل کا پہلا میوہ دکھایا ہے ہمیں اس کا آخری میوہ بھی دکھا

اس کے بعد آپ وہ پھل اپنے پاس کسی چھوٹے بچے کو عنایت فرما دیتے۔

چھینک آنے کے وقت کی دُعا

(۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کسی کو جب چھینک آئے تو وہ کہے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔) اور اس کا مومن بھائی کہے "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" (تم پر اللہ رحم فرمائے) جب وہ یہ کہے تو اُس کے جواب میں چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تم کو سیدھی راہ پر چلائے اور تمہارا

---

(۶۳) خ (۶۲۲۴) د (۵۰۳۳)

وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔	حال درست کرے۔

کافر کو چھینک آئے تو کیا کہے

(۶۴) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس غرض سے چھینکتے تھے کہ آپ ان کے لئے دعائیہ جملہ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہیں تو آپ فرماتے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ	اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت
وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔	درست فرمائے۔

خطبۂ نکاح

(۶۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

---

(۶۴) د (۵۰۳۸) ت (۲۷۴۰) حم (۴۰۰۴) خد (۹۴۰)

(۶۵) ت (۱۱۰۵) جہ (۱۸۹۲) د (۲۱۱۸) ن (۱۰۵/۳) الفاظ حدیث ابن ماجہ کے ہیں۔

آیتوں کی ترتیب الوابل الصیب اور الأذکار وغیرہ سے ہے۔

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ، يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا" (النساء : ۱) يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (آل عمران : ۱۰۲) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا. يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ (الأحزاب: ۷۰، ۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں
ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اور اسی سے معافی مانگتے ہیں، اور اپنے

نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ جسے
سیدھی راہ پر لگائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے غلط راستے پر لگائے
اسے کوئی سیدھا چلانے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس
نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں
سے بہت مرد وعورت دنیا میں پھیلائے، اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم
ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ وقرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز
کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (النساء: ۱) "اے لوگو! جو ایمان لائے
ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس
حال میں کہ تم مسلم ہو" (آل عمران: ۱۰۲) "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک
بات کیا کرو، اللہ تمہارے اعمال درست کردے گا۔ اور تمہارے قصوروں سے
سے درگزر فرمائے گا، جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے

بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الأحزاب ۷۰،۷۱)

شادی کی مبارکباد

(۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی شادی پر اس کو مبارک باد دیتے تو اس طرح فرماتے۔

بَارَكَ اللهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔	خدا تمہارے لئے (یہ شادی) مبارک کرے، اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر و بھلائی پر متفق رکھے۔

بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے

(۶۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں کوئی جب کسی عورت سے شادی کرے یا خدمت

---

(۶۶) جہ (۱۹۰۵) (۶۷) د (۲۱۶۰) جہ (۱۹۱۸) ک (۱۸۵/۲)

کے لئے باندی یا غلام خریدے تو یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔	اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت کا اور اس کی فطری خصلت کی خیر و بھلائی کا طلب گار ہوں اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو برائی ہے اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اور اگر اونٹ وغیرہ خریدے تو اس کے کوہان کی چوٹی کو پکڑ کر مذکورہ دعا پڑھے۔

جماع کے وقت کی دعا

(۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کے

---

(۶۸) خ (۶۳۸۸) م (۱۴۳۴) د (۲۱۶۱) ت (۱۳۹۲)

وقت دعا کرلیا کرے تو اس مباشرت کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا اسے شیطان کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔	اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو اولاد ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

مجلس سے اٹھنے کی دُعا

(٦٩) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس کے اختتام پر اٹھتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ	خداوندا! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے

---

(٦٩) د (٤٨٥٩) حب (٢٣٦٩) ک (١/٧٥٣)

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔	لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں اپنی گناہوں سے توبہ کرتا ہوں

مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اور اہل مجلس کیلئے دعا

(۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اصحاب کے لئے اکثر یہ دُعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا	اے اللہ! تو اپنے خوف سے ہمیں اتنا حصہ دے جس سے تو ہمارے درمیان اور ہماری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گزاری میں سے وہ قوت دے

(۷۰) ت (۳۴۹۷) ک (۵۲۸/۱) ابن السنی (۴۴۸) الفاظ حدیث ابن السنی کے ہیں۔

تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ	جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنی جنت تک
وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا	پہنچا دے اور یقین وایمان کا اتنا
تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا	حصہ دے جو ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو
مَصَائِبَ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ	آسان کر دے، خداوندا! تو ہمیں جب
مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا	تک زندہ رکھے ہمارے کانوں، آنکھوں
وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا	اور قوت سے نفع پہنچا، اور اس کا فیض
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا	ہمارے مرنے کے بعد بھی باقی رکھ اور
وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا	جو کوئی ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا
وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا۔ وَلَا	بدلہ لے، اور ہم سے جو عداوت رکھے
تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا	اس پر ہماری مدد فرما اور ہماری مصیبت
تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا	ہمارے دین میں تجویز مت کر اور دنیا کو
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا	ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کا
تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ	منتہا اور منزلِ مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے

لَا يَرْحَمُنَا۔	کو مسلط نہ کر جو ہم پر ترس نہ کھائے۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دُعا

(۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے اور یہ دعا کرے تو وہ بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا، دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔	حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس سے محفوظ و مامون رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوقات میں سے بہتوں پر فضیلت بخشی۔

---

(۷۱) ت (۳۴۲۷) جہ (۳۸۹۲) ابو نعیم (۲۶۵/۶)

بازار جانے کی دعا

(۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب بازار تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً

اللہ کا نام لے کر، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو خیر و برکت ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو شر ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں

---

(۷۲) ابن السنی (۱۸۰) ک (۵۳۹/۱) طب مجمع الزوائد (۲۹/۱۰) بیہقی دار الدعوات الکبیر دیکھئے مشکاۃ المصابیح (۲۴۵۶)

اَوْ صَفْقَةٌ خَاسِرَةً۔	جھوٹی قسم کا شکار ہو جاؤں یا میں خسارے کا سودا کروں۔

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ جس طرح تو نے میری شکل وصورت اچھی بنائی ہے ویسے ہی میرے اخلاق اچھے بنا دے۔

سید الاستغفار

(۷۴) حضرت شداد بن اوس انصاری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

---

(۷۳) ابن السنی (۱۶۲) (۷۴) خ (۶۳۰۶) ت (۳۳۹۰) حم (۱۲۲/۴) ن (۲۷۹/۸)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (یعنی استغفار کے لئے سب سے بہتر اور جامع کلمات) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں گویا ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
اِغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ۔

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے،
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا، میں تیرہ بندہ ہوں
میں تیرے وعدے اور عہد پر حتی المقدور
قائم رہوں گا۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیری
اپنے اعمال کے شر سے اور میرے اوپر
تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا
ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار
کرتا ہوں، تو مجھے معاف کردے اس
لئے کہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا
کوئی نہیں۔

حضور نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے شروع میں یقین و ایمان کیساتھ یہ کلمات کہے اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا، اور ایسے ہی اگر کوئی یہ کلمات رات کو کہے۔ ایمان ویقین کے ساتھ اور صبح سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا تو وہ جنت میں جائے گا۔

استخارہ کی دُعا

(۷۵) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح ہم کو قرآن کی سورتوں کو تعلیم دیا کرتے تھے، آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کام کرنے کا ارادہ ہو تو وہ دو رکعت نفلی نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

---

(۷۵) خ (۶۳۸۲) ت (۴۸۰) د (۱۵۳۸) جہ (۱۳۸۳) ن (۸۰/۶) حم (۳۴۴/۳)

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي[ع] وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهٖ۔

ع روایتوں میں "ومعاشی" کے بعد راوی کو شک ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "وعاقبة امری" ارشاد فرمایا ہے یا "وعاجل امری واجله" ابن القیم نے راوی کے شک کو دور کر کے "وعاجل امری واجله" کو حذف کر دیا ہے اور صرف پہلے لفظ وعاقبة امری کو باقی رکھا ہے دیکھئے الوابل الصیب ص ۲۳۴ نیز جلاء الافہام میں تحقیق کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ حضور کا ارشاد وعاقبة امری ہی ہے اور یہ کہ دونوں کو دعا میں جمع کرنا درست نہیں ہے اور اس کی علت بھی بیان کی ہے دیکھئے جلاء الافہام ص ۱۹۲

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے طاقت چاہتا ہوں، اور تیرے فضل و کرم کی بھیک مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قدرت والا ہے، اور میں عاجز ہوں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، اور تو غیب کی باتیں جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو تو یہ کام مجھ پر آسان کر دے. پھر مجھے اس کام میں برکت دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بُرا ہے تو مجھ سے اس کام کو دور رکھ اور مجھے اس کام سے باز رکھ، اور میرے لیے بہتری مقدر کر دے جہاں ہو، اور پھر مجھے اس پر راضی اور مطمئن کر دے۔

دعائے حاجت

(۷۶) حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

(۷۶) ت (۴۷۹) جہ (۱۳۸۴)

وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی شخص سے ضرورت ہو، وہ وضو کرے اچھی طرح، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اس کے بعد یہ دُعا کرے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار کرم کرنے والا ہے، پاک و مقدس ہے وہ اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو تیری رحمت کا باعث ہوں اور تیری مغفرت کا پختہ سبب بنیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر نیکی سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا، خداوندا! تو میرے سب گناہ

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

بخش دے اور ہر غم والجھن دور فرمادے اور ہر ضرورت جس سے تو راضی ہو اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچادے۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

جامع دعائیں

یہ دعائیں عمومی قسم کی ذکر کی جارہی ہیں، جو نماز یا کسی وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں، مومن جب چاہے ان کلمات کے ساتھ اللہ کے حضور گڑگڑائے اور اپنی عبودیت کا اظہار کرے۔

(۷۷) بنو حنظلہ کے ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں شداد بن اوسؓ کے ہمراہ تھا، اس موقع پر انھوں نے مجھ سے کہا کیا میں تم کو وہ عمل نہ بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ (وہ یہ ہے کہ

(۷۷) ت (۳۴۰۴) ک (۵۰۸/۱) حب (۲۴۱۶) حم (۱۲۵/۴) ن (۵۴/۳)

تم یوں پڑھا کرو)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ
اَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ
وَ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ
لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا
سَلِيْمًا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ۔

اے اللہ! میں تجھ سے معاملات میں
ثابت قدمی چاہتا ہوں اور سوجھ بوجھ میں
پختگی کا طالب ہوں اور تیری نعمت کی
شکر گزاری اور حسن عبادت کی توفیق مانگتا
ہوں اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان
اور صحیح وسالم دل مانگتا ہوں اور جو تو جانتا
ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا
ہوں اور جو تو جانتا ہے اس کی بھلائی کا
خواستگار ہوں اور اپنے ان گناہوں سے
جو تو جانتا ہے۔ مغفرت چاہتا ہوں، تو
ہی تمام پوشیدہ باتوں کا خوب جاننے
والا ہے۔

(۷۸) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، کم ہمتی سے، سستی و کاہلی سے، بزدلی سے کنجوسی سے انتہائی بڑھاپے اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ! تو میرے نفس کو پرہیز گاری عطا فرما اور اسے پاک وصاف کر، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک وصاف کرنے والا ہے، تو ہی اس کا نگران و مالک ہے۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، تیری اس علم سے جو مجھے نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو

(۷۸) م (۲۷۲۲) ت (۳۵۶۷) مختصراً، ن (۸/۲۶۰)

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا يَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔	اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ ہو۔

(۷۹) حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں جو ہم کو یاد نہیں رہیں، اس لئے ہم نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائی تھیں جو ہم یاد نہیں رکھ سکے، آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں جس میں ساری دعائیں شامل ہو جائیں، یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ	اے اللہ! ہم تجھ سے وہ خیر و بھلائی چاہتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں، اور ہم ان چیزوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے مف

---

(۷۹) ت (۳۵۱۶) جہ (۳۷۴۶) حب (۲۴۱۳) الفاظ ترمذی کے ہیں۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	
وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ	تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جائے،
وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ	اور ہم کو مقاصد تک پہنچانا تیرے ہی اوپر
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔	ہے، اور کسی مقصد کے حصول کے لئے طاقت و قوت بس اللہ ہی سے ملے گی۔

قربانی کا طریقہ

(۸۰) قربانی کے جانور کو قبلہ رُخ لٹائے اور یہ دعا کرے

إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، إِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ

---

(۸۰) مسند احمد ج ۳ ص ۳۷۵، سنن ابو داؤد حدیث نمبر (۲۷۹۵) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (۳۱۲۱) الأضاحی، باب أضاحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

یہ دعا پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ذبح کرے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔

میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، سب سے یکسو ہو کر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے اپنے رب کا فرمانبردار ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیرے لیے ہے اور تیری ہی توفیق سے ہے۔

اے اللہ تو اسے مجھ سے قبول فرما جس طرح اپنے حبیب محمدؐ اور اپنے خلیل ابراہیم علیہما الصلاۃ والسلام سے قبول فرمایا ہے۔

دعائے عقیقہ

(۸۱) بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَاِلَیْکَ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ

(فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لے) کہتے ہوئے ذبح کرے۔

---

(۸۱) السنن الکبری للبیہقی ج (۹) ص (۳۰۴) المنہاج فی شعب الایمان للحلیمی ج (۳) ص (۲۹۵)

مصادر

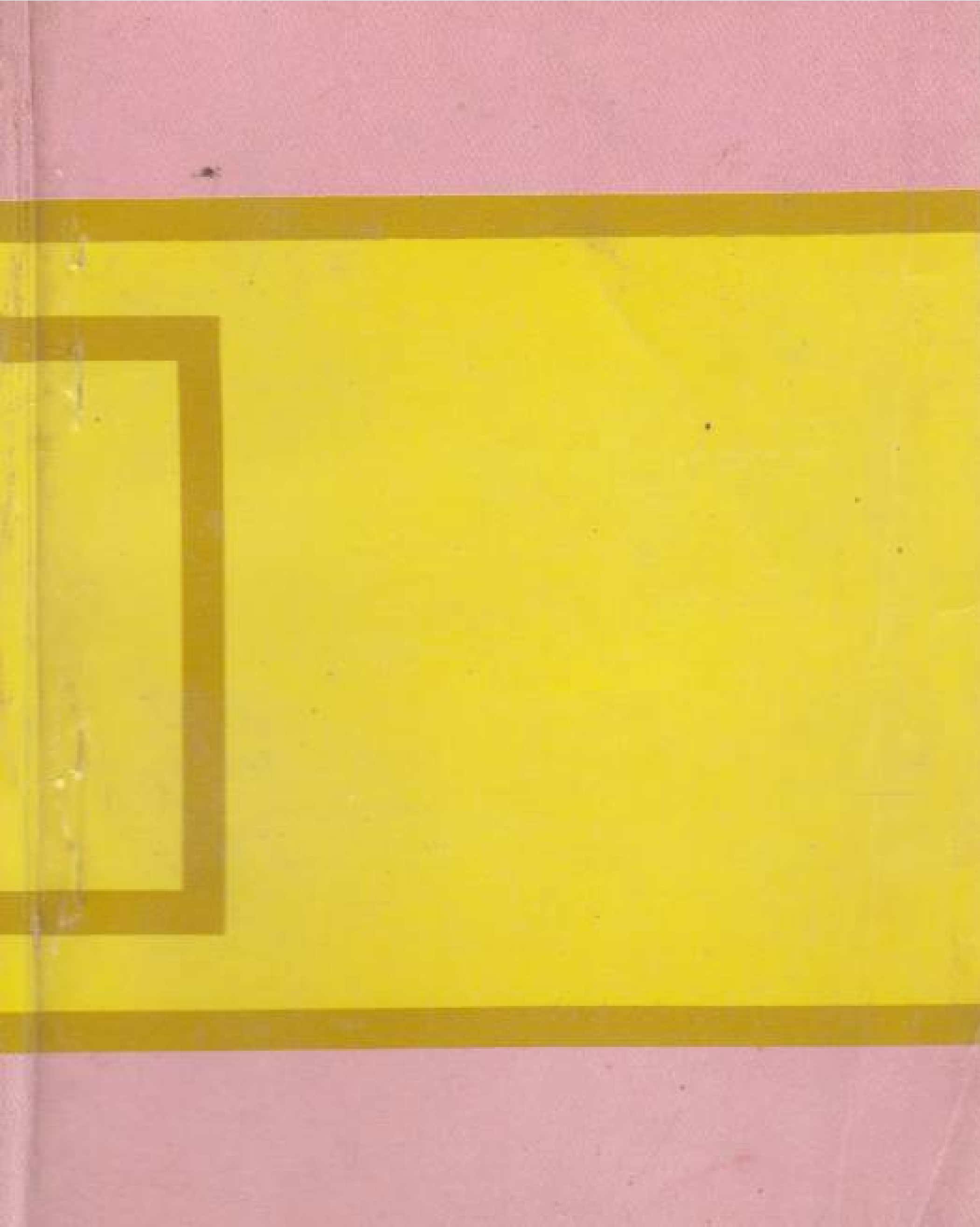
کتاب	ناشر
۱۔ صحیح بخاری مع فتح الباری ترقیم، محمد فؤاد عبدالباقی	رئاسۃ ادارات البحوث العلمیۃ والإفتاء والدعوۃ والإرشاد
۲۔ صحیح مسلم ترقیم،	دار الفکر، بیروت
۳۔ جامع ترمذی تحقیق محمد عزت عبید الدعاس	مکتبۃ دار الدعوۃ حمص
۴۔ سنن ابو داؤد تحقیق محمد محي الدین عبدالحمید	دار الفکر، بیروت
۵۔ سنن نسائی بشرح السیوطي	مصطفیٰ آفندی محمد
۶۔ سنن ابن ماجہ تحقیق وترقیم محمد فواد عبدالباقی	عیسیٰ البابی الحلبی

کتاب	ناشر
٧۔ مسند احمد بن حنبل	المکتب الإسلامی و دار صادر
٨۔ مشکاۃ المصابیح تحقیق شیخ ألبانی	المکتب الإسلامی
٩۔ الأدب المفرد	مشروع زاید تحفیظ القرآن الکریم
١٠۔ سنن دارمی	مطبعۃ الاعتدال دمشق
١١۔ شرح السنۃ للبغوی تحقیق و تخریج شعیب الأرناؤوط	المکتب الإسلامی
١٢۔ مجمع الزوائد	دار الکتاب العربی ۔ بیروت
١٣۔ موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان	المطبعۃ السلفیہ قاہرہ
١٤۔ مستدرک حاکم	دائرۃ المعارف حیدر آباد
١٥۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی تحقیق عبد القادر أحمد عطا	دار المعرفۃ بیروت

۱۶۔ شرح معانی الآثار للطحاوی	مطبعۃ مصطفائی
۱۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ	الدار السلفیۃ بمبئی
۱۸۔ الأذکار	دار احیاء التراث العربی
۱۹۔ الکلم الطیب من أذکار النبی (ص) تخریج عبدالقادر الأرناؤوط	مکتبہ دار البیان دمشق
۲۰۔ النصیحۃ فی الأدعیۃ الصحیحۃ تخریج محمود الأرناؤوط	مؤسسۃ الرسالۃ
۲۱۔ حلیۃ الأولیاء لأبی نعیم الأصفہانی	مطبعۃ السعادۃ مصر
۲۲۔ بلوغ المرام لابن حجر تحقیق رضوان محمد رضوان	دار الکتاب العربی بیروت
۲۳۔ صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم للألبانی (طبع یازدہم)	المکتب الإسلامی

۲۴۔ الوابل الصیب لابن القیم تحقیق اسماعیل بن محمد الانصاری	رئاسة ادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد
۲۵۔ جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام	دار الکتب العلمیہ۔ بیروت
۲۶۔ الکلم الطیب تحقیق الالبانی (طبع چہارم)	المکتب الاسلامی

فہرست مضامین



مسنون دعائیں

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند دعاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مُرتّب

حفظ الرحمٰن الاعظمی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب اللہ کے لئے وقف اور برائے تقسیم ہے

اس کا بیچنا جائز نہیں۔